السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی رمی جمرات کی کب ابتداء کرے، رمی کی کیفیت کیا ہو، کنکریوں کی تعداد کتنی ہو نیز کس جمرہ سے شروع کرے اور کس پر ختم ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے جمرہ کو عید کے دن رمی کی جائے ۔ یہ وہ جمرہ ہے جو مکہ سے ملا ہوا ہے اور اسے جمرہ عقبہ کہا جاتا ہے ۔ اسے عید کے دن رمی کی جائے اور اگر قربانی کی رات نصف اخیر کے وقت رمی کر لی جائے تو یہ بھی صحیح ہے لیکن افضل یہ ہے کہ ضحیٰ کے وقت رمی کی جائے اور غروب آفتاب تک رمی کی جا سکتی ہے اور اگر دن کو رمی نہ کی جاسکے تو عید کے دن کے بعد والی رات کو غروب آفتاب کے بعد بھی رمی کی جا سکتی ہے ۔ ایک ایک کنکری پھینک جائے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر پڑھا جائے ۔ ایام تشریق میں زوال آفتاب کے بعد رمی کی جائے ۔ پہلے اس پہلے جمرہ کو رمی کی جائے جو مسجد خیف کے ساتھ ہے ۔ اسے سات کنکریاں ماری جائیں اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر پڑھا جائے ۔ پھر جمرہ وسطیٰ کو سات کنکریاں ماری جائیں اور پھر آخری جمرہ کو سات کنکریاں ماری جائیں ۔ اور جسے (جلدی) نہ ہو، وہ گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ کو اسی طرح کنکریاں مارے ۔ سنت یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد رک جائے، پہلے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو جائے، جمرہ کو اپنی بائیں طرف کرلے اور اللہ تعالیٰ سے خوب لمبی دعا کرے، جسے جلدی نہ ہو وہ گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ کو اسی طرح کرے ۔ جمرہ اخیر جو مکہ مکرمہ سے ملا ہوا ہے، اسے رمی تو کرلے لیکن اس کے پاس کھڑا نہ ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رمی تو کی تھی لیکن آپ اس کے پاس کھڑے نہیں ہوئے تھے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی